© rasailojaraid.com

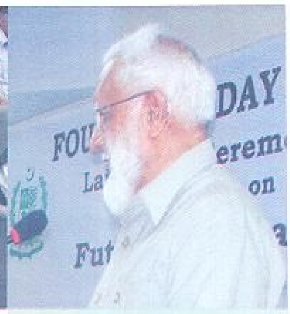

اسلامی نظریاتی کونسل کا یوم تاسیس

اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام مؤرخہ ۱۷/اگست ۲۰۰۹ء یوم تاسیس کے حوالے سے ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں ۲۰۰۹ء کے دوران کونسل میں شائع ہونے والی مندرجہ ذیل تین مطبوعات کی رونمائی کی گئی:

1-Future Agenda For Change (The Releationship between Islam and West)

۲- اصلاح قیدیان وجیل خانہ جات

۳- رسالہ اجتہاد (نفاذ شریعت نمبر)

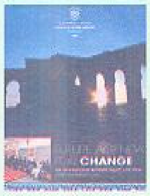

اس تقریب میں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل، ڈاکٹر محمد خالد مسعود، سینیٹر مشاہد حسین سید، جسٹس سید افضل حیدر، ڈاکٹر منظور احمد، ڈاکٹر محسن مظفر نقوی کے علاوہ دیگر اراکین کونسل، سکالرز اور علماء نے شرکت فرمائی۔ جبکہ مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق سید ممتاز گیلانی تھے۔

اس موقع پر مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کا خوشگوار فریضہ ادا کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد خالد مسعود، چیئرمین کونسل نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں خیر وشر/معروف ومنکر کی تمیز مشکل ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے رجحانات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسلام امن کا دین ہے، یہ دہشت اور خوف کا دین نہیں ہے۔ سینیٹر مشاہد حسین سید نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل پورے ۵۷ اسلامی ممالک میں وہ واحد ادارہ ہے، جس نے امریکی صدر باراک حسین اوباما کی ۴/جون ۲۰۰۹ء کو قاہرہ میں کی جانے والی تقریر سے قبل پاکستان میں متعین مسلم اور مغربی سفراء اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کے ساتھ مشاورت کرنے کے بعد نئی امریکی انتظامیہ کو اسلامی دنیا کو درپیش مسائل سے متعلق بہت مفید اور کارآمد سفارشات پیش کیں۔ کونسل نے امریکی صدر کو مسلمانوں کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں باہمی احترام اور انصاف پر مبنی آئندہ کا لائحہ عمل تیار کرنے کی تجویز دی۔ سفراء کے ساتھ مشاورت کے بعد کونسل کی جانب سے تیار کی جانے والی رپورٹ بعنوان "Future Agenda For Change" کو امریکی تھنک ٹینکس نے بہت سراہا اور کہا کہ اسلامی اور مغربی دنیا کے درمیان تعلقات استوار کرنے کے ضمن میں یہ رپورٹ ایک سنجیدہ کوشش ہے۔

ڈاکٹر محسن مظفر نقوی، رکن کونسل نے رپورٹ "Future Agenda For Change" کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ جب ریاستیں ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں، تو انہیں ایک دوسرے کے مفاد کا خیال رکھنا چاہیے اور باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس رپورٹ میں سعودی سفیر، علی عوض عسیری کی جانب سے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے دیئے گئے حسب ذیل تین نکات کو سراہا۔

(۱) مکالمے پر زور

(۲) برداشت کا فہم

(۳) دوسرے مذاہب، عقائد، تہذیبوں اور نقطہ ہائے نظر کے لیے احترام۔

جسٹس سید افضل حیدر، رکن کونسل نے کونسل کی رپورٹ "اصلاح قیدیان وجیل خانہ جات" کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے قید خانوں سے ہمارے معاشرے کی صحیح تصویر کشی کی جا سکتی ہے، جہاں بیماریاں اور جرائم پھیلنے کے لیے سازگار ماحول موجود ہے۔ جیل خانوں کو درسگاہ اور اصلاح کے اداروں کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ ہمارا دین یتیم، مسکین اور اسیر کی نشوونما اور انہیں روزی فراہم کرنے پر زور دیتا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے دی جائے، مگر بدقسمتی سے ہمارے قوانین کے تحت نو گھنٹے روزانہ مشقت لینے کے باوجود قیدیوں کو کوئی اجرت نہیں دی جاتی۔

کونسل کے رسالہ اجتہاد کے نفاذ شریعت نمبر کا تعارف پیش کرتے ہوئے ایڈیٹر رسالہ اجتہاد، ذیشان سرور نے کہا کہ اس رسالہ کا پانچواں شمارہ نفاذ شریعت کے موضوع پر ہے، اس میں شامل مضامین نفاذ شریعت سے متعلق مختلف نظری وفکری پہلوؤں پر محیط ہیں اور کئی سوالات وشبہات جو مسلمانوں اور اہل مغرب کے اذہان میں موجود ہیں، ان پر مفکرین نے اپنی آراء پیش کی ہیں۔

ڈاکٹر منظور احمد، رکن کونسل نے کہا کہ ڈاکٹر خالد مسعود، چیئرمین کونسل کی سربراہی میں اسلامی نظریاتی کونسل ایک فعال ادارہ بن چکا ہے اور اب اس کی رپورٹیں عوام کے لیے دستیاب ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دور میں مسلمانوں کو علمی، عقلی اور استدلالی طرز عمل اختیار کرنا ہوگا اور عوام کے اندر تنقیدی سوچ بیدار کرنا ہوگی۔

مہمان خصوصی جناب سید ممتاز عالم گیلانی نے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمی حالات کے پیش نظر بالخصوص پاکستان اور بالعموم مسلم امہ کو کئی قسم کے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ اسلام کی اصل تعلیمات کو مسخ کر دیا گیا ہے اور موجودہ دور کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے اسلامی اصولوں کی صحیح تعبیر اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کونسل کی رپورٹوں اور سفارشات پر عمل درآمد کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔

© rasailojaraid.com